نور افشاں

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آکے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

قیمت سالیانہ بلا محصول عہ | قیمت سالیانہ معہ محصول لے

نمبر ۵۰ جلد ۶ | لودیانہ ۱۲ دسمبر ۱۸۷۸ع | قیمت فی پرچہ ۶ پائی

غزل

من تصنیف مسٹر جیمس امریل متخلص گُل از رُڑور کی

ہر شخص کو عالم میں ہے درکار محبت۔
کیوں ہو نہ دلا پھر تو طلبگار محبت۔

خالق میں ازل سے ہی نمودار محبت۔
پیدائش خلقت تھی یہہ آثار محبت

جان دیکر مسیحا نے بچایا جو جہانکو۔
صاف اس سے نظر آتا ہی اسرار محبت

ظاہر ہے کلام حق سے بھی یہہ بات سراسر۔
بڑھکر ہے عبادت سے بھی بس کار محبت

خوش بخت ہیں وہ رہتے ہیں آپسمیں جو ملکر۔
رکھتے ہیں بدل صاف سرو کار محبت

عامل ہیں جو اُسکے انہیں دشمن کا نہیں ڈر۔
کافی ہے پاس اُنکے یہہ تلوار محبت

پولوس نے بھی کی یہی ہم سبکو ہدایت۔
سب چھوڑکے ہو دلسے خریدار محبت

عیسیٰ کی محبت کا جو پی لے کوئی ایک جام۔
تا عمر رہے پھر تو وہ سرشار محبت

ہر کون بھلا گل یہہ تیا باغ جہاں میں۔
جسکے نہ جگر میں ہو چبھا خار محبت

نور افشاں

کابل مین بغاوت کا برپا ہونا اور امیر شیر علیخان کا بھاگ جانا

ہمکو ایک خبر سے معلوم ہوا ہی کہ امیر شیر علیخان والئے کابل جو اپنے آپکو ایک آزاد بادشاہ تصور کرتے تھے اور اپنے رفیق انگریزوں سے جنکی بدولت بیٹھے ہوئے بادشاہی کرتے تھے اکڑ کر آمادہ جنگ ہوئے تھے انگریزوں کے حملہ کی تاب نہ لاکر کابل سے معہ اپنے خاندان کے بھاگ گئے ہیں۔ چونکہ یہہ ہر ایک کو معلوم ہے کہ اُسکی رعیت اُسکی جبر و تعدی سے نہایت تنگ تھی اور کوئی موقع رعیت کو آزادی کا حاصل نہیں ہوتا تھا اب جو رعیت نے دیکھا کہ ایسا موقع ہمارے ہاتھ پھر کبھی نہیں آئیگا فوراً بغاوت اختیار کی اور بعض بعض اضلاع کے باشندوں نے محصول اراضی کے دینے سے صاف انکار کیا جب امیر کابل نے یہہ دیکھا کہ علی مسجد پر ہماری فوج کو شکست ہوئی اور اُسپر انگریزوں کا قبضہ ہوگیا اور ۲۲ توپیں ہاتھ سے جاتی رہیں اور بہت سے فوج کے سپاہی انگریزوں کی فوج نے قید کر لئے دوسری طرف سے قلعہ محمد عظیم بھی انگریزوں نے فتح کر لیا اور میری فوج بھاگ گئی اور انگریز برابر فتح کرتے ہوئے چلے آتے ہیں یہاں تک کہ شہر پیوار کوتل جہاں پر افغانستان کی بہت سی فوج جمع تھی اور توپیں بھی بہت تھیں اُسپر بھی انگریزوں کا قبضہ ہوگیا اور ۱۸ توپ غنیم کے ہاتھ آگئیں اور فوج بھاگ گئی

مجکو بھی کابل سے بھاگنا ہی چاہئے ورنہ مجکو بھی قید ہونا پڑیگا فوراً کابل سے بھاگ کر ترکستان میں چلا گیا ہو - اُسی خبر میں لکھا ہو کہ امیر کا ارادہ ہو کہ میں روسیوں کی پناہ میں چلا جاؤں تاکہ بچ جاؤں +

خبر مذکورہ بالا سے ہمکو یہہ بھی معلوم ہوا ہو کہ کابل کے باغیوں نے انگریزی فوج کو لکھا ہو کہ تم بہت جلد کابل میں چلے آؤ - چنانچہ اِس خبر کے پہونچتے ہی انگریزی فوج میں جو جنگ میں مشغول ہو یہہ احکام جاری ہوگئے ہیں کہ برگیڈیر جنرل بڈلف معہ اپنی فوج کے بہت جلد قندھار پر جائیں اور سر سامیول برون جلال آباد پر جائیں اور جو رانیٹس مقام شترگردن پر قبضہ کرلیں +

جب امیر کابل نے انگریزی سفارت کو علی مسجد پر روکا تھا تب ہی ہمکو معلوم ہوگیا تھا کہ بس اب امیر کابل کی خیر نہیں ہو کیونکہ اُسکی سلطنت میں مدار سلطنت میں سے ایک بھی بات موجود نہیں تھی چنانچہ ایک دانا کا قول ہو کہ سلطنت کا استحکام پانچ چیزوں پر منحصر ہو یعنی اول خزانے کی معموری - دوم آلات حرب کا عمدہ ہونا - سیوم قومی اتفاق اور حمیت حفظ ننگ و ناموس - چہارم قوت اخلاق جسکے ذریعہ سے رعایا کسی حاکم کی مسخر ہوسکتی ہو - پنجم فوج کا مہذب اور قواعدداں ہونا +

جب ہم ان پانچوں امور کو افغانستان کی طرف منسوب کرتے ہیں تو منجملہ صفات مذکورہ بالا کے ایک صفت کے ساتھ متصف نہیں پاتے ہیں پانچوں کا جمع ہونا تو کجا - حضرت کے خزانہ کا تو وہ حال ہو کہ روپیہ کی جگہہ ہوا بھری ہوئی ہو - سپاہ اور دیگر ملازمین کو تنخواہ کی شکل دیکھنا گویا عید کا چاند ہو جاتا ہو - اور گویا کیمیا کے درخت کی طرح روپیہ بھی نایاب ہو - یہاں آلات حرب امیر کابل کو انگریزوں کی بدولت جبکہ خود بدولت سنبالہ کے دربار میں آئے تھے اور ہماری سرکار کی اطاعت اور فرمانبرداری قبول کی تھی تو کسیقدر ہتھیار معہ توپوں کے ملگئے تھے لیکن ان توپوں کا چلانا مشکل ہو کیونکہ جب تک لنڈن سے سکھے کاریگر نہ آئیں تو وہ محض نکمی ہیں - اتفاق اور حمیت قومی کا یہہ حال ہو کہ ہمیشہ خانہ جنگیاں اور خونریزی برپا ہوتی رہتی ہیں - شیر علیخان کے جبر و ظلم و تعدی کا یہہ حال ہو کہ حضرت اپنی اولاد پر بھی رحم نہیں کرتے دیکھو یعقوب خان فرزند اور ولیعہد کا کیا حال ہو یعنی اُسکی جان پر نہایت ہی سختی کیجاتی ہو - امیر کا خاندان معہ خویش و اقارب کے راضی نہیں ہو پھر اتفاق کا ہونا معلوم - فوج کی تہذیب اور قواعد دانی کو بھی اسی پر قیاس کرلینا چاہئے +

پس جس سلطنت کا ایسا حال ہو تو یہہ اُسکا قایم رہنا اور اُسکے بادشاہ کا ہمیشہ کے لئے تخت پر جلوس کرنا معلوم - اب دیکھیں روسیوں کی پناہ میں جاکر کچھ آرام پاتے ہیں +

امیر کابل کا جواب

جو آخری مراسلہ حضور گورنر جنرل کشور ہند نے جنگ افغانستان کے پیشتر امیر کابل کے پاس لکھکر روانہ کیا تھا اور مہلت دی تھی کہ اگر اسکا جواب ۲۰ نومبر تک ہماری طرف سے نہ آیگا تو جنگ جاری کیا جایگا میعاد مہلت کے اندر امیر کیطرف سے کوئی جواب نہیں آیا تھا سوا اسکے جبکہ صاحب گورنر جنرل ہند ۲۱ نومبر کو جنگ جاری ہوگیا تھا مگر اب ۳۰ نومبر کو امیر کابل کیطرف سے اُس آخری مراسلہ کا جواب جو فوج خیبر سے پرلی طرف مقام ڈکہ تھا کہ ملک افغانستان میں سرکار انگریزی کی بڑی بھول ہو اُسکے افسران کے پاس پہونچا ہو اور اسکی ہر تو سہ تاریخ ۱۹ نومبر ہو اُسمیں امیر کی یہہ چالاکی پائی جاتی ہو کہ مینے میعاد کے اندر آپکے مراسلہ کا جواب لکھکر روانہ کردیا ہو مگر یہاں پر خیال کیا جاتا ہو کہ یہہ جواب جب تحریر ہوا ہو کہ جب علی مسجد پر بعد جنگ کے قبضہ بھی ہوگیا تھا +

جو جواب نامہ امیر نے لکھا ہو اُسکا یہہ مضمون ہو کہ صاحب من آپکا مراسلہ میرے پاس پہونچا مگر مجکو یقین نہیں آتا ہو کہ فی الحقیقت گورنمنٹ انگریزی میرے ساتھ حقیقی اتحاد رکھتی ہو کیونکہ گورنمنٹ انگریزی نے یعقوب خان کی بابت سفارش کی تھی +

بعد اسکے لکھا ہو کہ مینے انگریزی گورنمنٹ کی سفارت کو کچھ دشمنی کے سبب سے نہیں روکا بلکہ اس خیال سے سفارت کو نامنظور کیا ہو کہ شاید اس سفارت کے باعث میری خودمختاری جاتی رہے کیونکہ گورنمنٹ انگریزی نے آخری مراسلہ میں لکھا تھا کہ ہم اُن خیبریوں کی حفاظت کے ذمہ دار ہونگے جو ہماری سفارت کی رہنمائی کریں اور سفارت کے ساتھ جائیں +

اور پھر لکھا ہو کہ افغانستان اور گورنمنٹ انگریزی کے درمیان کچھ دشمنی نہیں ہو بلکہ میں چاہتا ہوں کہ بدستور سابق گورنمنٹ کا دوست بنا رہوں - آخر میں امیر صاحب لکھتے ہیں کہ مجکو منظور ہو کہ عارضی طور سے سفارت کابل میں آنکر رہے +

واہ اس دانائی کے قربان اور اس چالاکی کے صدقہ - کیا امیر کو یہہ معلوم نہیں تھا کہ اگر میں سفارت کو اپنے دروازہ پر سے روک دونگا تو کیا انگریز جنگی سامان سے آنکر اپنے ارادہ کو پورا نہیں کرینگے - اور کیا یہہ خبر نہیں پہونچی ہی کہ میری سرحد کے اوپر بڑے بڑے سامان میری سرکوبی کیواسطے تیار ہیں افسوس ہو امیر کابل کی عقل و دانش پر کہ اپنے دوستوں کے ساتھ اس بد اطواری سے پیش آئے + م

اب اس جواب کی بابت لنڈن میں جو چرچا ہو رہا ہو کہا امید ہو کہ گورنر جنرل ہند ہرگز اس جواب کو قبول نہیں کرینگے اور برابر جنگ جاری رہیگا - ہماری دانست میں بھی بہتر معلوم ہوتا ہو کہ جبتک تمام افغانستان فتح نہ ہولے برابر جنگ ہوتا رہے اور امیر کابل کا کیسہ

م ملیگا ہرگز معاف نکرنا چاہئے کیونکہ اب اسکے افعال معافی کے لایق نہیں رہے ہیں +



بقیہ توراتِ و انجیل کی پیشینگوئیوں کی پوری موافقت اور دنیا کی شروع سے مسیح کی قربانی نجات کا اکیلا وسیلہ ہے

اس سے مراد یہی ہے کہ انسان کی نجات خدا کے بیٹے کے کفارہ سے پوری ہونے کے سبب آگے اس مقدمہ میں پیشین گوئی کرنا ممکن نہو گا۔ پس چونکہ کتاب انجیل بڑی صفائی کے ساتھ یسوع ابن مریم کے حق میں یہہ گواہی دیتی ہے کہ وہ وہی مسیح و شفیع دنیا ہے جو قدیم سے وعدہ کیا گیا تھا جسپر دل و جان ایمان لانے سے ہر ایک گنہگار نجات کی نعمت اور دل کی پاکی پاویگا اس لئے ظاہر ہے کہ اب خدا کی طرف سے انسان کی اولاد کے لئے ظاہر کرنیکے لئے اور کوئی بات باقی نہیں رہی۔ پس اس سبب نبوت کی نعمت منقطع ہو گئی۔ اب روح القدس اس مقدمہ کے خاتمہ میں جو فرماتا ہے سو سنیئے۔ کتاب مکاشفات کے باب آخر کی آیت ۱۳ میں یوں لکھا ہے کہ (میں الفا اور اومیگا ابتدا اور انتہا پہلا اور پچھلا ہوں مبارک وے ہیں جو اسکے حکموں پر عمل کرتے ہیں تاکہ زندگی کے درخت پر انکا اختیار ہو اور وے اُن دروازوں میں سے شہر میں داخل ہوویں۔ کہ کتّے اور جادوگر اور حرامکار اور خونی اور بُت پرست اور ہر کوئی جو جھوٹھ کو چاہتا اور بولتا ہے باہر ہے۔ مجھ یسوع نے اپنے فرشتہ کو بھیجا کہ کلیسیاؤں میں ان باتوں کی گواہی تمکو دے۔ میں داؤد کی اصل و نسل اور صبح کا نورانی ستارہ ہوں۔ اور روح اور دلہن کہتی ہیں آ اور جو سنتا ہے کہے آ اور جو پیاسا ہے آوے اور جو چاہتا ہے سو آبِ حیات مفت لے۔ کیونکہ میں ہر ایک کو جو اس کتاب کی نبوت کی باتیں سنتا ہے یہہ گواہی دیتا ہوں کہ اگر کوئی انمیں کچھ بڑھاوے تو خدا اُن آفتوں کو جو اس کتاب میں لکھی ہیں اُسپر بڑھاویگا۔ اور اگر کوئی اس نبوت کی کتاب کی باتوں میں سے کچھ نکال ڈالے تو خدا اُسکا حصّہ کتابِ حیات اور شہر مقدس اور ان باتوں سے جو اس کتاب میں لکھی ہیں نکال ڈالیگا۔ وہ جو ان چیزوں کی گواہی دیتا ہے یہہ کہتا ہے کہ میں یقیناً جلد آتا ہوں۔ آمین ہاں اے خداوند یسوع آ +

اب ہم توراتِ و انجیل کی موافقت اور مطابقت کے ثبوت میں کامل گواہیاں گذار چکے ہیں۔ چنانچہ عورت کی نسل کی آمد کی بابت خدا کے اصلی وعدہ سے شروع کرکے ہم ان گواہیوں کو اُس آخر پیشین گوئی تک جو روح القدس نے دنیا میں پہنچائی جاری کر دیتے ہیں۔ رسالہ ثلثۃ الکتب سے چھوٹی کتاب میں اس مقدمہ کے ثبوت میں جو دلایل موجود ہیں ہم انکا آدھا حصّہ بھی نہیں لکھ سکتے تھے۔ اسی سبب سے مسیح کی اُلوہیت اور مجسم ہونے اور موت و کفارہ اور جی اُٹھنے کی بابت خاص پیشین گوئیاں چن کر ہمنے اکتفا کیا ہے۔ اب ناظرین محمدی معلوم کرینگے کہ مسیحیوں کے مسایل آدمی کی بناوٹ نہیں بلکہ خدا کے لایزال حقایق اور معارف ہیں جو دنیا کی پیدایش سے روح القدس نبیوں کے وسیلہ ظاہر کیا کرتا تھا۔ اُمید ہے کہ جو جو معتبر گواہیاں یہاں لکھی گئی ہیں اُنسے ہر ایک حق پسند محمدی قایل ہوگا کہ انسان کی نجات کے نہایت بھاری مقدمہ میں کتبِ مقدسہ آپسمیں پوری موافقت رکھتی ہیں۔ اور موسیٰ کے پیچھے جتنے نبی آئے سو سب موسیٰ کے ساتھ جو نبوت کی بزرگ اصل ہے کچھ اختلاف نہیں رکھتے۔ محمدیوں نے اگر پہلے کبھی نہ دیکھا ہو تو اب دیکھ سکتے ہیں کہ کُتبِ مقدسہ جو موسیٰ کے زمانہ کے بعد نازل ہوئیں سو سب اُس اصلی نجات کی بابت جو موسوی کتابوں میں ظاہر کی گئی ہے بالکل موافق ہیں۔ زبور اور دوسرے نبیوں کی کتابیں اور انجیل ہر ایک زیادہ صفائی سے کُتبِ موسویہ کی گواہی کو قایم کرکے شروع سے آخر تک ایک لفظ بھی ایسا نہیں رکھتیں جسکی بابت کہا جاوے کہ اصلی پیغمبر کے خلاف ہے۔ پس اُن بہت سی دلیلوں کے سبب جو ہمنے یہاں پیش کی ہیں ہم دُہرا کر کہتے ہیں کہ یہہ بات جو محمدیوں میں جاری ہے کہ گویا یہودیوں اور مسیحیوں کی کتابیں منسوخ ہو گئی ہیں سو صرف بھاری جھوٹ ہے جسکے وسیلہ سے شیطان نے انکو اور انکے باپ دادوں کو انکی ارواح کی ہلاکتِ ابدی کے لئے فریب دیا ہے۔ کیونکہ اس باب میں بڑی صفائی کے ساتھ بتلایا گیا کہ خدا دنیا میں نبی پر نبی بھیجنے سے یہی ارادہ رکھتا تھا کہ اُسنے اپنے بیٹے کی نجات کی بابت جو اصلی گواہی پہنچائی تھی اسکو ہر زمانہ میں قایم کرے۔ اسی سبب کتاب مکاشفات میں لکھا ہے کہ یسوع کی گواہی پیشین گوئیوں کی جان ہے +

اوپر کی لکھی بہت سی پیشین گوئیوں کے خلاف قرآن کی نیچے کی آیتوں کو ناظرین کے روبرو رکھنا ضرور ہے جو بڑی حرارت کے ساتھ یسوع مسیح کی اُلوہیت اور موت اور کفارہ کا انکار کرتی ہیں۔ اگر توراتِ و انجیل کی پیشین گوئیاں سچ ہوں تو افسوس کی جگہہ ہے کہ قرآن کی تعلیم ہجری سال سے محمدی فرقہ کو فریب دیکر دوزخ کی راہ پر لائی ہے علاوہ اگلے اب تک

اسکے علاوہ [illegible] + باقی آئندہ

منقولات

بقیۂ فینیکی کے جہازیوں کا بیان

یہہ بھی قیاس میں آتا ہے کہ سینٹ مائکیل کا کوہ جو کارن وال میں ہے ایک خاص جگہہ تھی جہاں سور کے جہاز ٹین کے لادنے کے لئے ٹھہرتے تھے اور تب اٹلانٹک سمندر اور بحیرہ روم سے گذر کے اپنے شہر میں لوٹ جاتے تھے۔ کانسہ قدیم زمانہ میں کثرت سے استعمال کیا جاتا تھا لیکن زمانہ حال میں پیتل جو تانبا اور جست سے بنتا ہے بہت زیادہ کام میں آتا ہے۔ کوئی قدیم چیز جو پیتل کی بنی ہو اب تک ظاہر نہیں ہوئی۔ لہذا بائبل میں لفظ پیتل سے یا تو تانبا مراد ہے یا کانسی۔ اور علاوہ اسکے ہیکل کی بہت سی چیزیں مثلاً باسن اور قربانگاہ گو کہ خالص تانبے سے نہ بنی تھیں تاہم قدر قلیل ٹین سے ملی ہوئی تھیں۔ یہہ اسلئے اغلب ہے کیونکہ یہہ مصری آئینوں سے بنی تھیں اور بہت سے ایسے آئینے اب تک عجایب خانوں میں موجود ہیں اور وے مرکب دھاتوں خاصکر تانبے سے بنی ہیں۔ غرض کارن وال کے نقابوں اور فینیکی کے سوداگروں اور ہیکل کے چند برتنوں میں ایک دلچسپ علاقہ نظر آتا ہے۔ مدیانیوں کے لوٹ کے اسباب میں رانگہہ یعنی ٹین کا ذکر ہے (گنتی ۳۱ باب ۲۲) دنیا میں ٹین ایک نادر دھات ہے۔ اور چونکہ قدیم وقتوں کے لوگ صرف کارن وال ہی کے ٹین سے واقف تھے یہہ گمان غالب ہے کہ فینیکی کے لوگ بہت مدت سے انگلستان میں آتے جاتے تھے +

فی الحقیقت بعضوں کی سمجھ میں آتا ہے کہ ان دنوں میں صرف فینیکی لوگ انگریزی جزیروں سے واقف تھے اگر ٹین مقدس خیمہ میں استعمال کیا گیا ہو تو سلیمان کی ہیکل میں بھی کام آیا ہوگا (۱ سلاطین ۷ باب ۱۴۔۴۷) یقیناً فینیکی کے جہازوں نے اِس پاک عمارت کے بنانے میں مدد کی کیونکہ وے لوبان کے سرو کو یافہ میں لے آتے تھے (۲ تواریخ ۲ باب ۱۶) اور پھر وے سلیمان کے چاکروں کے ساتھہ ترسیس تک گئے تھے اور اوفیر کو بھی جسکو بہت عالم لوگ ہندوستان قرار دیتے ہیں اور اُنہوں نے بادشاہ کے لئے سونا اور بہت بیش قیمت چیزوں کے لانے میں اکثر تین چال کے دریائی سفر کئے (۱ سلاطین ۱۰ باب ۲۲ و ۲ تواریخ ۹ باب ۱۰) +

پھر یہہ اغلب ہے کہ فینیکی کی سوداگری کے ذریعے سے وے پیشین گوئیاں جو یعقوب اور موسیٰ نے زبلوں کی بابت کی تھیں پوری ہوئیں یعنے یہہ کہ اُس فرقے کا مسکن سمندر کا کنارہ اور جہازوں کا بندر ہوگا۔ اور کہ وے سمندر کی فراوانی کو اور خزانوں کو جو ریتی میں چھپے ہیں چوسینگے (پیدایش ۴۹ باب ۱۳ اور استثنا ۳۳ باب ۱۸۔۱۹) اِس طور سے ممکن ہے کہ سمندر کے نفع اور قیمتی چیزیں مثلاً سونا اور جواہرات جو اجنبی ملکوں کی ریت سے نکالے گئے اُن کے پاس لائے گئے ہوں +

پھر یونہ کی کتاب میں ان جہازیوں کی بابت ایک دلچسپ قصہ کا ذکر ہے۔ نبی کی نافرمانی کے سبب سبھوں کی جان کا جو اُسکے ساتھہ جہاز پر تھے بڑا خطرہ تھا چنانچہ یہہ کیفیت پولوس کے حال سے جس نے اپنے ساتھیوں کو بچایا بالکل مختلف ہے (اعمال ۲۷ باب ۲۴) وغیرہ ملاحوں نے پہلے اپنے معبود پر بھروسہ کیا پر جب یونہ نے اُنکو اُس قدوس کی بابت جسکی وہ پرستش کرتا تھا خبر دی تو اُنہوں نے یہوواہ سے فریاد کی اور جب بچ نکلے تو اُسکے لئے منت مانی اور قربانی چڑھائی بیشک یہہ جہازی بیت ایل میں عبادت کرنے کے لئے بڑی خوشی سے مستعد ہوتے اور کون اِس بات کا انکار کریگا +

ہاں بہتیرے جہازی ایسے دیندار پائے گئے ہیں کہ اُنکے وسیلے سے بہتوں نے روشنی پائی۔ اُن کی کوشش اور سرگرمی کا جسے اُنہوں نے اپنے کاموں میں کر دکھائی خیال کرکے اور اُنکی دلی عبادت پر غور کرکے ہم اُن سے بہت عمدہ باتوں کی اُمید رکھہ سکتے ہیں۔ یہہ بھی قابل غور ہے کہ اگر فینیکی کے لوگ بیت ایل سے فایدہ اُٹھانے کے مشتاق ہوتے تو وے ضرور اُس میں دم مارتے کیونکہ شہر سور اُس بیت ایل سے جو سب سے عالی شان اور غیر قوموں کے فایدہ کے مقصد کے لئے بھی بنا تھا بہت دور نہ تھا (پہلا سلاطین ۸ باب ۴۱ سے ۴۳) وہ ایسا مکان تھا جو سب لوگوں کے لئے عبادتگاہ ہو سکتا تھا (یسعیاہ ۵۶ باب ۷) +

لیکن اگرچہ فینیکیوں نے دولت کی جستجو میں دنیا کے دور دور اطراف کا سفر کیا تسپر بھی اُن میں سے صرف تھوڑے سے یروسلم تک جانیکا یا الٰہی عرفان کی تلاش کرنے کا ارادہ رکھتے تھے۔ اُنکی آخری ہلاکت جو اُن کی شیخیوں اور بدکاریوں کے سبب سے ہوئی عبرانی نبیوں نے خوب طرح بیان کیا ہے۔ تاہم اگرچہ اُنکا گناہ بڑا تھا بہتیرے اُن سے بھی بدکار تھے جو اپنے تئیں سچے مذہب کے پیرو سمجھکر اور ایک واحد خدا

کے پرستار جانگر ثابت قدم رہے جیسا کہ لکھا ہے (متی ۱۱ باب ۲۱ و ۲۲) کہ اے کرازین تجھ پر افسوس اے بیت صیدا تجھ پر افسوس کیونکہ یہہ معجزے جو تمہیں دکھائے گئے اگر سور اور صیدا میں دکھائے جاتے تو وے ٹاٹ اوڑھکے اور خاک میں بیٹھکے کب کے توبہ کر چکتے پس میں تم سے کہتا ہوں کہ سور و صیدا کے لئے عدالت کے دن تم سے زیادہ آسانی ہوگی۔ کاش کہ سارے بحر اور خشکی کے رہنیوالے اِن یادگار باتوں پر غور کریں اور اُنکے قیمتی موقعوں کو جو اُنہیں ملا ہے ناچیز نہ سمجھیں + از مخزن المسیحی

مراسلات

تقویۃ خدا کی وحدانیّت میں بابت تثلیث

تب ہمکو مناسب نہیں کہ اسواسطے کہ یہہ خیال ہمارے لئے نیا ہے ہم اِسکے قبول کرنے سے انکار کریں بلکہ ہمکو چاہئے کہ شکر گذاری اور ادب کے ساتھ اسکو مان لیں دیندار فیلسوفوں نے فلسفہ کے قاعدہ سے دکھلایا ہے کہ خدا کی ذات میں جمع کا خیال ہمارے خیال کے لئے زیادہ آسان ہے بہ نسبت محض وحدانیت کے لیکن اِس مقام میں فیلسوفوں کے ساتھ میرا کچھہ مطلب نہیں چاہتا ہوں کہ تثلیث کا بیان صرف ویسا بیان کروں جیسا کہ بائبل میں پایا جاتا ہے +

چوتھا مشہور اعتراض باپ بیٹے کی اطلاق پر ہے کہ پہلا اور دوسرا اقنوم تثلیث کا ہے معترض خیال کرتا ہے کہ نہایت کفر کی بات ہے یہہ کہنا کہ خدا ایک بیٹا رکھتا ہے خدا نہ آپ کسی سے پیدا ہوا نہ کوئی اُس سے پیدا ہوا وہ بیٹا بیٹی سے پاک ہے یہہ اعتراض اِس خیال سے پیدا ہوا ہے کہ عیسائی لوگ سمجھتے ہیں کہ خدا اسطور کا بیٹا رکھتا ہے جیسا ایک انسان دوسرے انسان کا یہہ فہم معترض کا محض غلط ہے کیونکہ خدا جسم نہیں رکھتا اور نہ اسکو جسمانی بیٹا ہو سکتا لفظ باپ اور بیٹا تثلیث کے بیان میں مجازی طور پر بیان ہوا ہے اور اِس مجاز کا پورا مطلب سمجھنا مشکل ہے لیکن جہانتک خیال میں آتا ہے یہہ سمجھا جاتا ہے کہ اِس سے چار چیزیں مراد ہیں اوّل یکتائے ذات کے پہلے اور دوسرے اقنوم کے درمیان دوسرے سنجوگ یا ادھینتا نہ شروع دوسرے اقنوم کی ہستی کا پہلے اقنوم سے تیسرا سب سے نزدیک مشابہت دونوں اقنوم کے درمیان چوتھا نزدیک سے نزدیک میل یکرنگی و محبت میں اسواسطے خداوند مسیح انجیل میں اکثر کرکے خدا کا اکلوتا بیٹا اپنا بیٹا اور پیارا بیٹا کہلاتا ہے خدا روح ہے اسواسطے اُسکی ذات کے بیان میں باپ اور بیٹا بولنے میں جسمانی خیالات اِس مجاز سے دور ہیں یہہ بات ہر ایک منصف مزاج پڑھنے والے پر روشن ہے ہم اکثر لفظ باپ اور بیٹے کا مجازی طور پر استعمال کرتے ہیں مثلاً ہم کہتے ہیں ابو بکر اونٹ کا باپ ابو ہریرہ بلی کا باپ ابن الطریق رستے کا بیٹا ہم جانتے ہیں کہ ان الفاظ میں باپ اور بیٹے کا لفظ مجازی طور پر مستعمل ہوا ہے جسمانی پیدائش کا مطلب نہیں جب یہہ مجاز اُس پاک روح کی نسبت مستعمل ہوتا ہے جو نہ جسم رکھتا ہے اور نہ تقسیم ہو سکتا ہے نہ جسمانی خواہشوں کے بس میں ہے بلکہ جو ازلی خدا عظیم روح باپ بیٹا اور روح القدس ہے تب ہم کیوں سوچیں کہ یہہ جسمانی طور پر مستعمل ہوا ہے +

پانچواں بعضے لوگ یہہ کہتے ہیں کہ تثلیث کی تعلیم عیسائیوں نے بنائی ہے واسطے تائید مذہب عیسائی کے اِس خیال کی غلطی دور ہو جانی چاہئے اُن آیتوں پر غور کرنے سے جو کہ عہد عتیق سے پیش کی گئیں مسیح کی اور روح القدس کی الوہیت کے باب میں سوا اسکے تمکو یاد ہوگا کہ میں نے اِس مضمون میں دکھلایا ہے کہ کیونکر یہودیوں کے درمیان خدا کی ذات کے جمع اور تثلیث کا خیال کسیقدر ضرور موجود تھا پھر بعضے کہتے ہیں کہ وحدانیت میں تثلیث بائبل سے صاف ثابت ہوتی ہے تو بھی آدمی کی پیدائش اور برگشتگی کے پیشتر جب نجات دہندہ کی حاجت نہیں تھی صرف واحد خدا تھا جو اپنے کو تین اقنوم میں ظاہر کرتا تھا تاکہ اپنی ازادی انسان کی نسبت پوری کرے اِس خیال کی نسبت میں اتنا ہی کہہ سکتا ہوں کہ یہہ انسانی خیال کا نتیجہ ہے جسکا نام و نشان پاک کلام میں نہیں پایا جاتا اور ایسا غیر مفہوم ہے جیسی تثلیث جسکے سمجھنے کے واسطے یے خیال کئے گئے ہیں + G. H.

اخبارات ملکی وولایتی

کپتان بیک لین صاحب جنٹ ۱۴ سکھ جو علی مسجد کے حملے میں زخمی ہوئے تھے مر گئے تھے میجر گوگھری ۲۹ تاریخ کی شام کو وقت ۸ بجے خیبر سے واپس آکر جمرود میں پہنچے اور بیان کرتے ہیں کہ ڈھاکہ اور تمام درہ خیبر میں خیریت ہے +

سردار میر افضل خان گورنر قندھار نے اپنے خاندان کے لوگوں کو قندھار سے فرہ کو بھیجدیا ہے۔ امیر نے قندھار کے خزانہ سے دو لاکھ روپیہ اور طلب کیا

جنرل رابرٹ کی فوج مقام پیور تک پہنچ گئی ہے دشمن اُس جگہہ مضبوطی کے ساتھ مقیم ہے دوسری تاریخ دسمبر مقابلہ ہوگا +

کپتان بے جی کینن رجمنٹ ۱۴ سکھ کے وفات کی خبر غلط ہے وہ ابھی تک زندہ ہیں +

امیر اخوند نے عبداللہ نور کو یہہ کہکر بھیجا ہے کہ وہ درہ میں آکر فساد برپا کرے اور ہمارے معاملات میں خلل ڈالے - مگر اُس نے امیر کو لکھا ہے کہ اگر اور لشکر اور روپیہ آفریدیوں کی مدد کے واسطے نہ بھیجا جائیگا وہ اپنے گھروں کو چلے جائینگے کیونکہ وہ بہت بے دل ہوگئے ہیں +

کرنل بیک گرگری سی - ایس - آئی - سی - آئی - ای - ڈپٹی کوارٹر ماسٹر جنرل لاہور سے ڈھاکہ کی فوج کے معائنہ کے واسطے روانہ ہوئے +

میجر ایچ برچ کے بجائے جو علی مسجد کے حملہ میں مقتول ہوئے لفٹنٹ کرنل ہیوز مقرر کئے گئے اور اُنکی بجائے کپتان آر اے سوٹین ہام +

یقین کیا جاتا ہے کہ برون صاحب کی فوج جلال آباد کی طرف بڑھیگی - فاتح فوج کا روکنا مشکل ہے +

دو روسی افسر بمعہ ایک ڈاکٹر وتیس کاسک کے ۵ تاریخ کو کابل میں تھے +

خبر ہے کہ امیر اپنے گھر کے لوگوں کو کابل سے ترکستان کو لیجا رہا ہے اور اُسنے چند لشکر تازین کو جو کابل سے چند میل کے فاصلہ پر ہے بھیجے ہیں +

اخبارات تار برقی

پشاور ۴ دسمبر - کرنل اسپلیارڈ اور دشمن کے درمیان بتاریخ ۳۰ نومبر مقابلہ ہوتا رہا - جو قافلہ ۳۰ تاریخ کو براہ درہ علی مسجد کو روانہ کیا گیا تھا وہ وہاں سلامتی سے پہنچ گیا - میجر کیوگزی نے دو توپوں سے بعد رجمٹ ۵۱ و رجمٹ ۴۵ کے چند سپاہیوں کے موضع کادم پر حملہ کیا - یہہ گاؤں اُن آفریدیوں کا ہے جنہوں نے ۲۰ نومبر میجر بیرسن پر حملہ کیا تھا گاؤں جلا دیا گیا - دشمن کے بہت آدمی مقتول اور مجروح ہوئے درہ کا رستہ بالکل صاف ہے +

پشاور ۳ دسمبر - آفریدیوں کے زیادہ تکلیف دینے کے باعث دوسرے ڈویزن کے ایک حصہ کو یہاں رہنے کا حکم ہوگیا ہے - پانچویں فسیلیر اور توپخانہ اور گھوڑوں کی باڑی گذشتہ شام کو یہاں پہنچی - پانچویں فسیلیر نے آج ہری سنگھ کے برج کی طرف کوچ کیا اور آج رجمنٹ ۴ گورکھہ کے یہاں آنیکی اُمید ہے - میجر جنرل ماڈ بھی آج یہاں پہونچ گئے - دوسرے ڈویزن کے باقی حصہ کے جلد آنیکی اُمید ہے - یکم دسمبر کو ڈھاکہ میں تمام امن وچین تھا - علی مسجد کے پار درہ میں کل سخت فیر کی آواز آئی - یکم تاریخ کا سامان امن وامان سے علی مسجد میں پہنچ گیا مگر ڈولی کے دو کہار مجروح ہوئے - کوکی خیل کے ایک گروہ نے قدم کے گاؤں سے جو اتوار کو جلایا گیا تھا اُسی رات جمرود پر حملہ کیا مگر اُنکو رسالہ نے ہٹا دیا جانبین سے کچھ نقصان نہیں ہوا +

پشاور ۴ دسمبر - جنرل رابرٹ بتاریخ ۳ دسمبر مقام پیور سے لکھتے ہیں کہ یکم دسمبر کی رات کو ہمارا سپینگ والی درہ کیطرف بھیجا جانا بہت کامیابی کا باعث ہوا سڑک نہایت مشکل تھی - اور جسقدر سنا گیا تھا اُس سے لمبی نکلی - ہم طلوع آفتاب کے وقت دشمن کے پاس جا پہنچے - اور وہ بالکل حیران ہوگئے - رجمٹ ۷۲ ہائی لنڈرز اور رجمٹ ۵ گورکھوں نے بڑی کامیابی کے ساتھ دشمن کو اُنکی جگہہ سے ہٹا دیا - اور ہماری فوج کے ایک حصہ نے پیور کوٹل تک پہنچنے کی کوشش کی - مگر راستہ اور زمین کی مشکلات سے اِسطرف سے کوٹل پر حملہ نہ ہوسکتا تھا - اِسلئے میں نے فوج کو اِسطرف سے ہٹا لیا - اور اپنی فوج دشمن کے عقب میں کردی - اِس تدبیر سے دشمن کوٹل سے نکل آئے - اور ہماری فوج نے آج ۲ بجے اُس پر قبضہ کرلیا - دشمن کے پاس ایک دن پہلے مقام کشی سے چار پلٹن آپہنچی تھیں جنہوں نے خوب مقابلہ کیا اور اُنکے توپخانے نے اچھا کام کیا - مگر اُنکو کامل شکست ملی - اور بہت نقصان ہوا - ہمارے قبضہ میں ہیدرہ توپیں اور بہت سا بارود وغیرہ آگیا - دو یا تین توپیں جو وہ پہاڑ پر چھوڑ گئے سو بھی دستیاب ہوجائینگی - بلحاظ تعداد دشمن اور مشکلات اُس جگہہ کے ہمارا نقصان کم ہوا - دو افسر کپتان کیلسو توپخانہ کا اور میجر اینڈرسن رجمٹ ۲۳ مقتول ہوئے جنرل کاب اور لفٹنٹ منرو زخمی ہوئے مقتولوں اور مجروحوں کی تعداد انیس ہے - ہماری فوج نے بہت مشقت برداشت کی - اور سب نے سپاہیوں کا سا کام کیا - اور بہت خوشی کی حالتیں ہیں - زخمی قورم کو بھیجے جاتے ہیں - میں ۶ تاریخ شترگروں کیطرف بڑھونگا +

الہ آباد ۵ دسمبر - کل جبل پور ریلوے میں اُجڑ او ستنا سے دو میل کے فاصلہ پر میل ٹرین اور گڈس ٹرین آپسمیں ٹکرا گئیں گڈس ٹرین کی دو گاڑیاں اور میل ٹرین کا انجن سڑک سے اُتر گیا جسکے باعث ڈاک میں دیری ہوئی +

قسطنطنیہ ۴ر دسمبر۔ سلطنت روم کی ایک نئی کونسل بنگئی ہر جنمیں صاحبان مندرجہ ذیل افسر مقرر کئے گئے۔ خیرالدین پاشا وزیر اعظم۔ وجنوت پاشا وزیر تجارت خیرالق داری بے وزیر امور خارجیہ۔ قادری پاشا وزیر معاملات ملکی۔ سید پاشا حاکم عدالت عالی۔ ساداس پاشا وزیر عمارت۔ عثمان پاشا وزیر جنگ۔ احمد اسد افندی شیخ الاسلام +

سلطان کیونٹ کونسل کو صلاح دیتا ہر کہ فی الحال اُن معاملات پر غور کرنا چاہئے جو اُن تبدیلیوں سے علاقہ رکھتے ہیں جو کہ اب سلطنت میں واقع ہو رہی ہیں +

روسیوں کے ساتھ خاص صلح کے عہد کی تجویز ہونے لگی ہر +

لنڈن ۵ر دسمبر۔ اگرچہ فرقہ لبرل آج پارلیمنٹ کے کھلنے پر گورنمنٹ کے برخلاف اپنی رائے ظاہر کریگا مگر تو بھی جنگ کے اخراجات پر کچھ اعتراض نکریگا +

پشاور ۵ر دسمبر۔ لی ہوئی توپیں جمرود سے کل یہاں پہنچی۔ اور انگوڑی باڑی جو علی مسجد سے چارہ کے نملنے کی وجہہ سے واپس آئی تھی اپنے ہمراہ لائی +

جنرل ماؤ صاحب اور ہیڈ کوارٹر شاف جمرود کے کیمپ میں چلے گئے تھے۔ وہ آج صبح علی مسجد کو چلے گئے اور کل انکے واپس آنیکی اُمید ہر۔ رجمنٹ ۵ گورکھا اور توپخانہ اے کی باڑی ڈی ہری سنگھ کے برج کو چلے گئے ہیں اور تھوڑے ہی عرصہ تک جمرود کو چلے جاوینگے۔ بہت سامان آج صبح درہ میں داخل ہوا جسکے ہمراہ رجمنٹ ۵ فسلیر اور رجمنٹ ۴۵ سکھ زیر کمان کرنیل رسٹر وگیک تھے۔ رجمنٹ ۴۵ سکھ کے کل علی مسجد کو چلے جانے کی اُمید ہر جو رجمنٹ ۳ النفنٹری بریگیڈ کو تقویت دیگی جو وہاں مقیم ہر۔ یکم دسمبر کی چٹھی ڈھاکہ میں امن چین کی خبر دیتی ہر مگر علی مسجد کے اطراف میں تا ہنوز فائر کی آواز آتی ہر +

پشاور ۶ر دسمبر۔ سرحد کی ایک سرکاری خبر سے واضح ہوا کہ سر سیم برون کی فوج اور کابل کے درمیان امیر کا کوئی لشکر نہیں۔ ایک بریگیڈ زیر کمان جنرل میکفرسن لیبولی میں مقیم ہر جو جلال آباد سے بجانب ڈھاکہ کے ۱۲ میل کے فاصلہ پر ہر۔

خان نعمان وکانیا و مہمند نے سر سیم برون سے ملاقات کی اور سرکاری فوج کے آگے بڑھنے سے خوش ہیں۔

جنرل رابٹس کی طرف سے ایک تار برقی آئی جسسے معلوم ہوا کہ جو توپیں دوسری تاریخ ماہ حال کو لگئی تھیں انکی تعداد ۱۸ ہر اور بہت سا ذخیرہ بارود و دیگر سامان وغیرہ کا ملا ہر۔ قوم جاجیس بمعہ توریس دوستی برتاؤ کرتے ہوئے معلوم ہوتے ہیں۔ اور اب بیشک ہر بات میں مدد دینگے۔ سردی نہایت سخت ہر۔ لشکر میں تمام صحت ہر۔ اور سڑکوں کے بنانے کا کام کر رہے ہیں۔ جو سڑک پیوار سے کوتل کو جاتی ہر لدے ہوئے اونٹوں کے لئے دشوار گذار ہر +

بمبئی ۶ر دسمبر۔ اخبار ٹائمس آف انڈیا کے پاس لنڈن سے ایک خاص تار برقی آئی جسکی روانگی کی تاریخ ۵ر دسمبر ہر۔ تار برقی مذکور کا مضمون یہہ ہر کہ ہندوستان کی حدود میں تبدیلی ہو کر اسطرح حدیں قایم ہونگی یعنے دریائے اباشانگ جو درے کابل میں جا گرتا ہر اور اس حدود کے اندر وہ پہاڑوں کا سلسلہ بھی شامل ہر جو دریائے ہند سے لیکر قندھار تک پہونچتا ہر +

گورنمنٹ ہند یقیناً ستر گردان میں داخل ہو کر رہیگی +

لنڈن ۶ر دسمبر۔ پارلیمنٹ کا کھلنا اور حضور قیصر ہند کی سپیچ +

آج پارلیمنٹ کا اجلاس ہوا حضور قیصر ہند نے ایک مختصر سپیچ بیان کی جسکا مطلب یہہ ہر کہ حضور آنجناب بہت افسوس کرتے ہیں کہ پارلیمنٹ کا اجلاس ایک غیر وقت پر ہوا اور نیز اس بات پر بھی افسوس ہر کہ امیر کابل نے ہمارے ساتھ دشمنی ظاہر کی۔ اور ہماری سفارت کو اپنی سلطنت کے دروازہ پر روکا اور شک کیا۔ اب حسب قاعدہ پارلیمنٹ کو مطلع کیا جاتا ہر کہ امیر کابل ہی کی مخالفت کے باعث سے ہماری فوج نے اُس کے ملک پر چڑھائی کی ہر +

یورپ کے تمام سلاطین ہمارے ساتھ اپنا اتحاد ظاہر کرتے ہیں پس اب یقین کیا جاتا ہر کہ عہد نامہ برلن کی پوری تعمیل ہر ایک دالئے ملک عمدہ طور سے ادا کریگا +

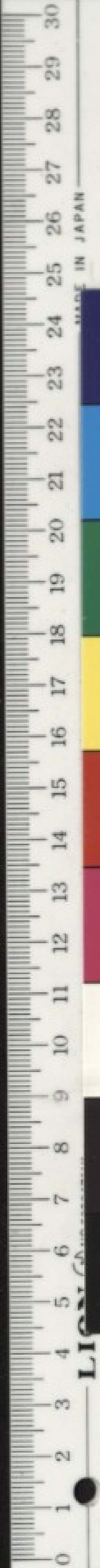
سپیچ کے آخر میں حضرت علیہ قیصر ہند نے زبان درفشان سے فرمایا کہ اخراجات کا تخمینہ کیا جائے۔ پارلیمنٹ کا اجلاس کچھہ عرصہ تک ملتوی رہیگا اور اُسکے بعد جب پھر اجلاس ہوگا جس میں طرح طرح کی تجاویز پیش ہونے والی ہیں +

اسسٹنٹ سکرٹری سیٹ ہند نے پارلیمنٹ کو اطلاع دی جنگ افغانستان کے اخراجات ہندوستان سے لئے جائیں +

مسٹر فاسٹ نے بیان کیا کہ میں اس رائے کے برعکس رہونگا اور حتی المقدور اُسکی تردید کرونگا +

شہنشاہ جرمن برلن میں واپس آئے اور پھر امورات ملکی کو اپنے قبضہ میں لیلیا ہر انکی واپسی پر برلن میں بڑی خوشیاں ہوئیں +

لنڈن ۶ر دسمبر۔ حضرت علیہ قیصر ہند کی سپیچ



کا جواب ہوس آف لارڈس میں بعد بہت تکرار کے منظور ہوا +

ارل گرین ویل نے بیان کیا کہ جو جنگ افغانستان میں گورنمنٹ انگریزی کی طرف سے جاری ہوا ہے وہ انصاف سے نہیں ہوا۔ گورنمنٹ انگریزی اس جنگ کرنے سے روس کو ایک قسم کی امداد دیتی ہے +

لارڈ گران بروک نے عہدنامہ برلن کے دفعہ ۹ کے ثبوت میں چند دلایل پیش کیں۔ لارڈ بیکنسفیلڈ نے بیان کیا کہ افغانستان پر فوج کشی کرنا واجب تھا اور گورنر جنرل ہند کی تجاویز کے برخلافی کرنا غیرواجب ہے۔ صاحب موصوف نے یہہ بھی بیان کیا کہ جنرل رابٹس کی پیوار کوٹل پر فتحیابی کا اچھا نتیجہ ہوگا +

ہوس آف کامنس میں سپیچ کے جواب پر بہت بحث مباحثہ ہوا مگر آخر کار منظور ہوا +

لارڈ ہارٹنگٹن نے بیان کیا کہ گورنمنٹ کو اختیار تھا کہ جنگ کی تجویز کرے اور ہوس آف کامنس کا یہہ ارادہ نہیں ہے کہ گورنمنٹ کو اخراجات کے دینے سے دریغ کرے +

سر نارتھ کوٹ نے بیان کیا کہ گورنمنٹ کا ارادہ نہیں تھا کہ امیر کابل سے جنگ کیا جاوے مگر جنگ کی تجویز صرف اس نیت سے ہوئی کہ سرحد کی حفاظت قایم رہے +

گورنمنٹ نے اطلاع دی ہے کہ آیندہ پیر کے روز ایک تجویز پیش ہوگی جسکا مطلب یہہ ہوگا کہ جنگ افغانستان کا سب خرچ ہندوستان سے لیا جاوے +

لنڈن ۱۰ دسمبر۔ ہوس آف کامنس میں وزیر خزانہ نے لارڈ ہارٹنگٹن کی درخواست کو جسکا یہہ مضمون تھا کہ وہ رائے جو آیندہ پیر کو پیش ہوگی کچھ عرصے کے لئے ملتوی کیجائے نامنظور کیا کیونکہ یہہ خیال کرنا چاہئے کہ شاید گورنمنٹ کا ارادہ ہو کہ تمام اخراجات ہندوستان کی طرف سے ہوں گے +

ہوس آف لارڈس میں لارڈ ہیلیفکس نے اور ہوس آف کامنس میں مسٹر ویٹ برینڈ نے اطلاع دی کہ ہمارا پختہ ارادہ ہے کہ ایک رائے پارلیمنٹ کے سامھنے گورنمنٹ کی تجویز کے برخلاف پیش کریں اور یہہ خیال کیا جاتا ہے کہ جب یہہ رائے پیش ہوگی تو بہت ہی بحث و مباحثہ ہوگا +

اخبارات اُس بحث کی بابت جو کل شام کو ہوئی تھی بیان کرتے ہیں کہ یہہ بحث بہت ہی نامناسب تھی +

لنڈن ۱۰ دسمبر۔ ہوس آف کامنس میں سر نارتھ کوٹ نے یہہ منظور کیا کہ اسسٹنٹ سکرٹری ہند کی یہہ رائے کہ اخراجات جنگ کا معاملہ کچھ عرصہ تک ملتوی رہے اور پیر کے روز مسٹر ویٹ برینڈ کی رائے جو گورنمنٹ کے برخلاف ہے پیش ہو +

شہرت پھیل گئی ہے کہ امیر کابل نے میجر کیوگنری کو خط بھیجا ہے جسکا مضمون یہہ ہے کہ میں گورنمنٹ انگریزی کی تابعداری منظور کرتا ہوں +

بمبئی ۱۰ دسمبر۔ خبر ہے کہ بمبئی میں ۲ بڑے بڑے یوروپی سوداگروں کی دوکانیں بند ہوگئی ہیں کیونکہ انکو تجارت میں کچھ فایدہ نہیں ہوا اور دس لاکھ روپیہ کے قرضدار بنگئے +

بمبئی ۱۰ دسمبر۔ آج بریگیڈ بمبئی جسمیں دیسی پلٹن نمبر ۔ اور پلٹن یورپین نمبر ۶۶ کا ایک حصہ اور سیپر کی ایک کمپنی شامل ہے جنرل پریمروز کی ماتحتی میں جہاز پر سوار ہوکر کراچی کی طرف روانہ ہوئی ہے +

لنڈن ۹ دسمبر۔ اسسٹنٹ سکرٹری آف سٹیٹ نے پارلیمنٹ میں ایک سوال کے جواب میں بیان کیا کہ کونسل ہند کو جو لنڈن میں ہے یہہ منظور ہے کہ ہندوستان کی دیسی پلٹن اور زیادہ کیجائیں +

لنڈن ۹ دسمبر۔ اخبارات لنڈن امیر کے جواب کی نسبت لکھتے ہیں کہ یقین ہے کہ اس جواب سے گورنر جنرل ہند راضی نہیں ہونگے اور جنگ برابر جاری رہیگا +

ویسٹ آف انگلنڈ اور سوتھ ویلز بنک بند ہوگیا ہے اور انکے ذمہ ساڑھے تین کروڑ روپیہ قرضہ کا نکلا ہے +

قسطنطنیہ ۹ دسمبر۔ خیرالدین پاشا جو فی الحال وزیراعظم ترکی کے مقرر ہوئے ہیں اُن تبدیلیوں کی بابت جو انگلنڈ کی خواہش ہے ایک فہرست تیار کر رہے ہیں۔ اور وزیر موصوف یہہ ارادہ رکھتے ہیں کہ جن امور کا ذکر پہلے ترکی اور انگلنڈ کے درمیان ہوا ہے ہم انکو ضرور منظور کرینگے +

اشتہار

دھرم پستک کے اتہاس معہ تصاویر

بزبان ہندی حروف دیوناگری

یہہ کتاب سابق میں جسقدر چھپی تھی سب فروخت ہوچکی اب بار دیگر نظرثانی کرکے پھر کتاب مندرجہ عنوان نہایت صحت لفظی سے چھاپ کر تیار کی ہے۔ ایکے مرتبہ کاغذ بھی بہت تحفہ لگایا گیا ہے چھپائی کی صفائی میں علیحدہ کوشش کی گئی ہے اور ۲۰۰ صفحہ پر چھپ کر تیار ہوئی ہے قیمت اسکی بلامحصول ۱۴ اور معہ محصول ۵ مقرر ہے جس صاحب کو درکار ہو قیمت بھیجکر صاحب مہتمم مشن پریس لودیانہ سے منگالیں +